مولانا محمد اسلام حقانی
رفیق مؤتمر المصنفین

شرح صحیح مسلم
ایک عظیم شاہکار اور شروحات مسلم میں وقیع اضافہ

حضرت مولانا عبدالقیوم حقانی عصر حاضر کی وہ ہستی ہے جو نہ کسی تعارف کی محتاج ہے نہ کسی تاریخ کی دست نگر، ان کی حقیقی تاریخ ان کے تلامذہ اور ماثر علمی کی صورت میں ہمہ وقت دائر وسائر نمایاں اور چشم دید رہتی ہے ۔مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب کی ذات گرامی دارالعلوم حقانیہ کے اس بابرکت دور کی دلکش یادگار ہیں جس نے ولی کامل شیخ الحدیث مولانا عبدالحق نور اللہ مرقدہ ،صدر المدرسین مولانا عبدالحلیم زروبوی قدس سرہ اوران جیسے دوسرے اکابر جلوہ جہاں اراء دیکھیں ہے جس ہستی کی تعلیم وتربیت میں علم وعمل کے دومجسم پیکروں (مولانا عبدالحق قدس سرہ اورمولانا سمیع الحق مدظلہ) نے حصہ لیاہواس کے اوصاف وکمالات کاٹھیک ٹھیک ادراک بھی ہم جیسے نالائقوں کے لئے مشکل ہے لیکن استاد گرامی کے پیکر میں علم وعمل، تحقیق وجستجو کے نمونے ان آنکھوں نے دوران طالبعلمی (جامعہ ابوہریرہؓ)دیکھے ہیں ان کے علمی کارناموں کے نمونے دل ودماغ سے محونہیں ہوسکتے ہیں ۔

آپ کاشمارجامعہ حقانیہ کے ممتاز اور مایہ ناز فضلاء میں ہوتا ہیں شیخ الحدیث مولانا عبدالحق قدس سرہ کے خادم خاص ،فیض یافتہ ،معتمد علیہ اورشاگرد رشید ہونے کا شرف جن کو حاصل ہے ان میں آپ سرفہرست ہے۔وہ صاحب طرز مصنف نیز تحقیق وجستجو میں منفرد مقام کے حامل شخصیت ہیں ۔تحصیل علوم سے فراغت کے بعد دارالعلوم حقانیہ میں بحیثیت استادمقرر ہوکر درس وتدریس میں مشغول ہوئے ،جامعہ کے ترجمان رسالہ اوروطن عزیز سب سے قدیم علمی مجلّہ ماہنامہ’’الحق‘‘میں شیخ الحدیث حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کے زیرنگرانی جامعہ حقانیہ میں درس وتدریس کے ساتھ ساتھ علمی وقلمی اور تصنیفی خدمات انجام دیتے ہوئے پاکستان کے علمی حلقوں کومستفید کرتے رہے ۔اس زمانہ میں آپ نے اپنی علمی اور تحقیقی مضامین اوروالہانہ طرز نگارش سے عملی حلقوں میں نمایاں مقام حاصل کرلیا۔مقام ابوحنیفہؒ ،حقائق السنن اورارباب علم وکمال یہ کتابیں ان کے اس دور کی یادگار قلمی شاہکار ہیں ۔وہ اپنی متحرک اورفعال شخصیت اور تنظیمی قابلیت کے بل بوتے پرنت نئے ادارے قائم کئے ،جنکی بدولت ان کی دینی خدمات میں بے پناہ اضافہ ہوا اورجدید علمی اورعملی خدمت کی نئی نئی راہیں اختیار کیں۔

انہوں نے ضلع نوشہرہ خالق آباد میں جامعہ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے نام سے ایک مدرسہ قائم کیا اور ساتھ القاسم اکیڈمی کے نام سے ایک تصنیفی اور تحقیقاتی ادارے کا قیام بھی عمل میں لایا گیا۔ القاسم اکیڈمی سے انہوں نے شعور اور آگاہی و بیداری فکر کیلئے ''صدائے شریعت'' کا اجراء کیا جو ایک سال تک چلتا رہا پھر باقاعدہ طور پر ماہنامہ ''القاسم'' کا اجراء کیا گیا جو تا حال جاری ہے اور صوبہ خیبر پختونخواہ کا ایک معیاری پرچہ ہے القاسم اکیڈمی نے اب تک سینکڑوں کتابیں شائع کی اور تا حال ہر موضوع پر نت نئی کتابیں آرہی ہے۔ خود مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب کی بہت سی تالیفات منظر عام پر آکر اہل علم سے داد تحسین وصول کر چکے ہیں۔

اور ہر موضوع پر انہوں نے بڑی لگن، محنت اور غرق ریزی کے ساتھ کام کیا اور جس موضوع پر انہوں نے قلم اٹھایا تو حسب استطاعت حق ادا کیا اب انہوں نے صحیح مسلم کی باقاعدہ ایک جامع شرح لکھنے کا آغاز کر دیا ہے صحیح مسلم صحاح ستہ میں اہمیت اور جس شان کی کتاب ہے وہ اہل علم سے مخفی نہیں۔ علم حدیث کے جو مصادر و مراجع ہمارے ہاں متداول اور رائج ہے ان میں سب سے زیادہ قابل اعتماد، صحیح اور مستند ترین مجموعہ صحیح بخاری کے بعد صحیح مسلم ہی ہے زمانہ تدوین سے لیکر آج تک دینی مدارس میں طالبان حدیث اور عامۃ الناس میں کروڑوں لوگ اس سے مستفید ہو چکے ہیں اور تا حال مستفید ہو رہے ہیں۔ ان شاء اللہ یہ فیض تا قیامت جاری رہے گا۔

ایک عرصہ سے صحیح مسلم کی اردو شرح کی تشنگی محسوس کی جارہی تھی ان کی بعض شروحات، تقریرات تو موجود تھی تاہم مستقل اور جامع شرح کی کمی تھی اس کمی کو دیکھتے ہوئے مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہ نے عزم مصمم کیا کہ ہم علماء دیوبند کی طرف سے اس خدمت کو اپنا سعادت سمجھتے ہیں لہٰذا آغاز فرما کر اب تک سات جلدیں پوری کر چکے ہیں۔ آپ نے اس شرح میں جو طبع آزمائی فرمائی ہے وہ درج ذیل ہیں:

☆حدیث شریف کا مکمل عربی متن اعراب کیساتھ ☆عام فہم سلیس بامحاورہ ترجمہ ☆محدثین کرام کے علمی مباحث اور رموز واسرار کی وضاحت ☆فقہائے کرام کی آراء اور درایت الحدیث کے رموز واسرار کی تشریح ☆اجزائے حدیث پر مفصل کلام ☆لطائف اسناد حدیث پر تفصیلی بحث ☆فوائد نکات پر عالمانہ تحقیق

مولانا عبدالقیوم حقانی نے اساتذہ حدیث اور طلبہ کے ذوق اور ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ شرح مرتب کی ہے جتنی جلدیں منظر عام پر آچکی ہیں اس اندازہ ہوتا ہے کہ مصنف علام نے نہایت عرق ریزی اور جانفشانی اور رات دن ایک کر کے بہت بڑی محنت سے اس کو تیار کیا ہے جس کا مطالعہ اہل علم کے لئے سرمایہ نور ثابت ہوگا، ذیل میں اس کی موجودہ مطبوعہ جلدوں کے مندرجات پر سرسری نگاہ ڈالتے ہیں۔

جلد اول: مولانا عبدالقیوم حقانی نے شرح صحیح مسلم کے جلد اول میں جن موضوعات کو چھیڑا ہے، وہ درج ذیل ہیں۔ سب سے پہلے انہوں نے عرض مولف کے بعد مقدمہ کو چند اہم مباحث و مبادی کے عنوان سے

معنون کیا ہے جس کے تحت درجہ ذیل مضامین آتے ہیں حدیث کی لغوی تحقیق ،تعریف ،موضوع ،مبادی علم ، عرض علم، انواع علم الحدیث، فضیلت علم حدیث ، حجیت علم حدیث ،کتابت اورتدوین علم الحدیث ، طبقات الراوت اوراس کی اقسام ، اسلوب مولفین صحاح ستہ ، طبقات کتب حدیث ،مولفین صحاح ستہ کے مقاصد اورفقہی رجحانات ،تذکرہ امام مسلم، صحیحین (بخاری ومسلم) کا تقابلی موازنہ شروحات وتعلیقات اورحواشی صحیح مسلم میرے صحیح مسلم کے شیخ ، درج بالا تمام موضوعات اوران امہات مسائل کے مباحث میں اختصار کوملحوظ رکھتے ہوئے درسی اہمیت کے پیش نظر التیلی انداز اورشگفتہ اسلوب میں وضاحت کے ساتھ روشنی ڈالی ہے ان تمام مباحث کے تفصیلات کا مطالعہ کرتے وقت قاری کسی بھی بحث میں تشنگی محسوس نہیں کرے گا۔ میرے خیال میں حقانی صاحب کا یہ اچھوتا انداز ،فہیمانہ پیرایہ تحریر،مضبوط استدلال،آسان اورعام فہم طرز بیان اپنی افادیت کے حوالے نافع اورانفع ہے ۔حسب استطاعت مولانا حقانی نے کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے یہ تمام مباحث ۱۱۲صفحات پرمحیط ہے۔اسکے بعد مقدمہ مسلم کا آغاز ۱۱۳صفحہ سے کرتے ہوئے مقدمہ مسلم کے ادق اورمغلق مقامات پرعلمی بحث کرتے ہیں جس میں ہربات مدلل اور ہردلیل مسکت ہوتے ہیں امام نووی رحمہ اللہ نے مقدمہ مسلم کے ۱۰ابواب لگائے ہیں مولانا حقانی نے پر ہرباب میں سیر حاصل بحث کرکے وضاحت کیساتھ عام فہم انداز میں فن اسماء رجال ، ثقات روات سے احادیث کی اخذ ، واضعین اورمتبدعین سے اخذ حدیث کی اجتناب، وضع حدیث کے وعیدات ، موضوع حدیث کی سماع سے گریز،درایت حدیث کی ضرورت،سند کی اہمیت ،سند کی شرعی حیثیت ، مجروح راویوں کاشرعی حیثیت،علم جرح وتعدیل کی اہمیت ، جرح وتعدیل کے نمونے ، حدیث معنعن کی قبول ورد،اس کیساتھ ساتھ مقدمہ مسلم میں ۱۰۳احادیث کی مکمل تشریح اوران احادیث میں مذکر راویوں کا مفصل تذکرہ بھی کیا گیا ہے ۔ان تمام مباحث پرمولانا عبدالقیوم حقانی نے زورقلم صرف کرتے ہوئے ایسے ایسے نکالے ہیں کہ عقل دنگ رہ جاتا ہے ۔یہ تمام مباحث ۴۱۱ صفحات پرمشتمل ہیں یعنی اس جلد کی تمام صفحات ۵۷۴ بنتے ہیں۔

جلددوم : مصنف علام نے عرض مؤلف کے بعد''علم جرح وتعدیل ایک علمی وتحقیقی جائزہ'' کےعنوان کے نام سے معنون موضوع کے ذیل میں جرح وتعدیل کے قرآنی اساس،صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اورجرح کی روایت ،دورتابعین میں سند کا مطالبہ،سیرت میں سند کا اہتمام،قصائدمیں سند کا اہتمام ،راویوں کے طبقات، جرح وتعدیل کےقواعداوراصطلاحات ، جرح وتعدیل کے بعدرجال کا تذکرہ ،علم رجال کی شاخیں علم رجال کی معاون کتابیں،علم رجال کے ذیل فنون ،شیوخ حدیث کاتذکرے ،امہات کتب کے رجال پرمستقل کتابیں ، اعلام النساء ،احادیث کی گنتی کا مسئلہ، جرح وتعدیل کے مشہورائمہ، جرح وتعدیل اوردیانت کا تلازم ، ائمہ جرح وتعدیل کے درجات ،شروح جرح وتعدیل ،مراتب جرح وتعدیل ، کتب جرح وتعدیل ،

ان تمام امور پر تسلی بخش بحث ہے جو ۶۲ صفحات تک یہ بحث محیط ہے اس کے بعد مقدمہ مسلم ۲۹۷ راویوں پر مفصل اور منقح بحث کی ہے۔

جلد سوم: کتاب الایمان کے حدیث نمبر ایک سے حدیث نمبر 176 تک کے مباحث پر مشتمل ہے اس جلد کے سولہ ابواب اور 176 احادیث کے تحت تمام مباحث، اور موضوعات کی مکمل تشریح کی گئی ہے ان تمام مباحث اور موضوعات میں جتنے بھی مسالک اور فرق کا ختلاف ہے، بہترین اسلوب میں اس کی وضاحت اور تمام فرق باطلہ کا جامع تعارف اور مسکت تعاقب کے ساتھ ساتھ ان کے عقائد بڑے شرح وبسط سے بیان کی ہے ہر حدیث کی دلنشین تشریح، سلیس ترجمہ، اور لطائف اسناد کی وضاحت اور تمام احادیث مبارکہ کے اسرار ورموز اوران احادیث کے ذیل میں آنے والے مندرج تمام مباحث مثلا اسلام کیا ہے؟ ایمان کیا ہے؟ اسکی اساسیات کیا ہے؟ احسان کیا ہے؟ ایمان کی کمی بیشی کا مسئلہ، تقدیر کا مسئلہ، اشراط الساعۃ، مسئلہ روئت باری تعالیٰ، مسئلہ شرک اور اسکی اقسام، ارکان خمسہ، فتنہ ارتداد اور صدیق اکبر رضی اللہ عنہ، مرتکب کبیرہ اور اسمیں اختلاف، معجزہ اور سحر میں فرق، حلاوت ایمان، شعب الایمان، سلام اور اسکے مسائل، ان تمام امور پر مفصل بحث کرتے ہوئے دل نشین انداز میں روشنی ڈالی گئی ہے، یہ جلد 580 صفحات پر مشتمل ہے۔

جلد چہارم: کتاب الایمان باب 17 سے 43 تک حدیث 176 سے 291 تک ان تمام احادیث میں جو بھی موضوعات زیر بحث آتے ہیں اس پر مفصل روشنی ڈالی گئی اور حدیث کے اسرار ورموز اسناد کے لطائف کو بھی ساتھ اچھے سلجھے ہوئے انداز میں سمجھا گیا۔ مثلا حلاوۃ ایمان، تنفر من الکفر، محبت اور اسکی اقسام، عشق نبویؐ کے اسباب، پڑوسی کے حقوق، مہمان کے حقوق، امر بالمعروف ونہی عن المنکر، اہل یمن کی فضیلت، سلام کے فوائد، بیعت کے مسائل، کبائر کے نقصانات، نفاق کے اقسام وحصائل، تکفیر، قتل اور ایذاء مسلم کا مسئلہ، کوکب پرستی، کفر اور اس کی اقسام، تارک الصلوۃ کا حکم، افضل الاعمال، زنا اور اس کے مرتکب، صغائر اور کبائر، علم کے اقسام، شرک کے اقسام، دخول نار، دخول جنت اور اس کا دوام، قصاص، دیت اور کفارہ ان تمام موضوعات پر عالمانہ اور فاضلانہ انداز میں بحث اور تمام مضامین کی اچھی تشریح کی گئی ہے۔ یہ جلد 550 صفحات پر مشتمل ہے۔

جلد پنجم: کتاب الایمان باب 44 سے 79 تک حدیث 292 سے 422 تک ان ابواب واحادیث کے تحت جتنے بھی موضوعات ہیں ان تمام موضوعات کو ایک ایک کرکے مصنف علام نے اسکی وضاحت میں کوئی کسر نہیں چھوڑی ہے۔ ہر باب کے اندر زیر بحث موضوعات پر عالمانہ انداز سے روشنی ڈالی ہے اور لطائف اسناد کی بھی خوب وضاحت فرمائی۔ اور ساتھ ساتھ ہر حدیث کا سلیس ترجمہ اور جامع تشریح، اور مایستفاد من الحدیث یعنی حدیث کے حکم اموز و سرار پر بحث کرنے کے ساتھ ساتھ درج ذیل مسائل کی وضاحت حدیث

کی روایوں کا جامع تذکرہ بھی موجود ہے۔

مسلمانوں کی عظمت ، دھوکہ دہی کی مذمت ، رسوم جاہلیت کی مذمت چغل خوری پر وعید ، لباس اوراسلامی تعلیمات ، جھوٹی قسموں پر وعید ، احسان جتلانے کی مذمت ، خودکشی کا مسئلہ ،فدائی حملہ ،دوسرے ادیان پر قسم کھانے کا مسئلہ ،اسلام کا مدد ایک فاجر کے ہاتھ سے ، خبط اعمال ، صالح اعمال کی ترغیب ،زمانہ جاہلیت کے معاصی کا محاسبہ دخول جنت میں خلود کا مسئلہ ،حکمران اورراعی کے مسائل ،فتن کے اقسام، اشراط الساعۃ ،اہل کتاب کو دعوت ایمان مسئلہ نزول عیسیٰ قبل القیامۃ ،مسئلہ ظہور مہدی، علامات قیامت کا اجمالی بیان ، وحی اوراسکے اقسام ، رویائے صادقہ ،ان تمام مسائل کے حل میں 591 صفحات پر مشتمل یہ جلد انسائیکلوپیڈیا کی حیثیت رکھتی ہے جس میں ہر مبحث کا مناسب تشریح ملتی ہے۔

جلد ششم : کتاب الایمان باب ۸ سے لیکر باب ۱۰۱ تک حدیث 423 سے لیکر 544 تک ان تمام ابواب واحادیث کے تحت تمام موضوعات پر عالمانہ بحث اور ہر حدیث کا سلیس ترجمہ، ہر روای کا تذکرہ، ہر حدیث کی جامع تشریح کی گئی ہے اس جلد میں معراج کا سفر اوراسکے تفصیلات ،مسیح دجال اورعیسیٰ بن مریم علیہا السلام کا تذکرہ، سدرۃ المنتہی کے تفصیلات ، مسئلہ رفع اعمال ، صفات باری تعالیٰ ، روز قیامت ، رویت باری تعالیٰ اوراسکی تفصیلات ،مسئلہ رسالت، روز محشر اوراسکے تفصیلات ، مسئلہ شفاعت ، اخراج الموحدین من النار، جنت اوراسکے مناظر، مسئلہ عصمت انبیاء علیہم السلام ، شفاعت نبوی ﷺ نماز عیدین کے بعد اجتماعی دعا اورتعامل امت، حضور ﷺ کے والدین کے ایمان کا مسئلہ، قرابت داروں کے حقوق ، شفاعت نبی ﷺ لابی طالب، عذاب الٰہی، کفار کے اعمال اوراس کا حکم، توکل کی حقیقت ، امت محمدیہ پر نوازشات ، یاجوج ماجوج ان تمام مسائل کا ایک دلچسپ تشریح اورلطائف اسنادہ پر جامع کلام روایوں کا مفصل تذکرہ اور ہر حدیث کا عام فہم سلیس ترجمہ بھی شامل ہیں۔

جلد ہفتم : کتاب الطہارۃ باب ایک تا باب ۱۷ تک حدیث ۵۴۰ سے لیکر ٦١٨ تک اس کا جلد کے اندر ۱۷ ابواب کے احادیث اوران احادیث کے مشتملات اورموضوعات پر مصنف علام نے اپنا زور قلم صرف کرتے ہوئے درج ذیل مباحث پر روشنی ڈالی ہے ۔ طہارت کے اسرار وفوائد، وضو کی فضیلت ، نماز کیلئے وجوب طہارت ،طریقہ طہارت ، کبائر اورصغائر کا تعین، اجتناب کبائر کا بحث ، وضو کے بعد مستحبات ،طریقہ وضو میں ائمہ کے درمیان اختلاف ، استنجاء کے مسائل ، وضو باطنی گناہوں کی صفائی کا ذریعہ ،حالت تکلیف میں وضو کی فضیلت ،مسواک کی فضیلت ،فطرتی خصائل کا بیان ،استنجاء کے مکمل مسائل ۔کتاب الطہارۃ کے متعلق تمام امور سے بحث کی گئی ہے ۔اللہ سے دعا ہے کہ شرح مسلم کی باقی جلدیں بھی اس طرح منظر عام کو معطر کرے تاکہ تشنگان علم حدیث اس سے بھر پور استفادہ کرے ۔ اللہ مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہ العالی کی اس کاوش کوشرف قبولیت سے نوازے ۔آمین